2040 Vision of Pakistan by Dr Hasan Sohaib Murad

میں مختصر تین باتیں اس موضوع کے حوالے سے کرنا چاہتا ہوں. پہلی چیز تو یہ کہ ۲۰۴۰ کی بات ہو یا ۲۰۳۰ کی بات ہو یا ۲۰۵۰ کی بات ہو، پاکستان پہاڑوں کا یا دریاؤں کا میدانوں کا عمارتوں کا سڑکوں کا نام نہیں ہے اور اس وقت کا جو پاکستان ہے وہ نواز شریف کا بھی نہیں ہے زرداری کا بھی نہیں اور عمران خان کا بھی نہیں ہے ۲۰۴۰ کا پاکستان ۲۰۳۰ کا پاکستان. وہ پاکستان در حقیقت وہ کچھ ہوگا جو آپ نے اس پاکستان کے بارے میں سوچا ہے، جو آپ کے خواب ہیں، جو آپ کی تمنائیں ہیں، جو آپ کی آرزوئیں ہیں اور جو کچھ آپ کریں گے. آج جو پاکستان آپ کو مل رہا ہے یہ وہ پاکستان ہے جو ہماری نسل نے آپ کے لئے چھوڑا ہے اور جوکچھ ہم نے اس کا کیا ہے وہ آج پاکستان میں موجود ہے. تو پاکستان کے بارے میں اگر آپ کو یہ معلوم کرنا ہے کہ ۲۰۴۰ میں کیسا ہوگا تو آپ اپنے دماغ کو ٹٹولیں، آپ اپنے دل میں اسکا کھوج لگائیں اور دیکھیں آپ کی اس پاکستان کے بارے میں کیا امیدیں ہیں، آپ کے کیا خواب ہیں، آپ یہاں کیا کرنا چاہتے ہیں، یہ ملک آپکا ہے یہ آپ کے لئے ہے اور اگر آج کوئی رکاوٹ آپ کو محسوس بھی ہو رہی ہے تو کل وہ رکاوٹ آپ کے سامنے نہیں رہے گی.
تو میں سمجھتا ہوں کہ پاکستان ۲۰۴۰ میں جب آپ کی عمر ایسی ہوگی کہ جو چالیس پینتالیس سال کی ہوگئی تو آپ اپنے کام کی پیک (Peak) پر ہوں گے, تو آپ جو پلان کریں گے، آج آپ جو لکھ کر سوچیں گے وہی ۲۰۴۰ میں انشاللہ ہو رہا ہوگا. یہ پاکستان آپ کا ہے جو آپ کریں گے وہی ۲۰۴۰ میں ہوگا اس چیز کو آپ اپنے ذہن میں بیٹھا لیں۔

دوسری چیز میں گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ ہماری جو ریاست ہے اس ریاست کی وہ ترقی نہیں ہوئی ایز آ میکنزم ایز این اینٹرپرایز ایز آ پلیٹ فارم کے جو ہمارے ساتھ کے ہمارے بعد کے بھی بہت سارے چھوٹے ملکوں نے کر لئے یہ حقیقت ہے۔ اس کا ظاہر ہے کہ ہم نے پورا پوسٹ مارٹم سنا ہے شمشاد صاحب سے جنہوں نے ہمیں تفصیل سے بتایا ہے۔ یہ ہماری سیاست کی کمزوری ہے لیکن اس کے پیچھے جو وجہ ہے وہ وجہ ہماری سیاسی پارٹیاں ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ سیاسی پارٹیاں ہماری گرو (Grow)نہیں کر سکیں۔ انھوں نے ایشوز اور چیلنجز جو ہیں ریاست کے اسکے لحاظ سے وہ ابھی تک میچور (Mature)نہیں ہوسکیں۔ ہماری سیاسی پارٹیاں خاندان کے تسلسل کا شکار ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کے ہماری پولیٹکل پارٹیز کو اور جو پولیٹیکل فیملیز ہیں ان کو یہ فیصلہ کرنا چاہے کے وہ اپنی پولیٹیکل پارٹیز کو انسٹیٹیوشن بنائیں۔ مجھے خوشی ہے کہ جیسے شفقت محمود صاحب نے بتایا کہ ان کی پارٹی میں الیکشنز ہو رہے ہیں۔ اگر الیکشنز ہوتے رہیں گے بار بار تو اس کے نتیجے میں پارٹی ایک سلف ریلائنس سلف دریکٹڈ (Directed)ریلیابل انسٹیٹیوشن بنے گی کہ جو اسٹیٹ کا بوجھ سنبھال سکے اور اسٹیٹ کو لیڈ(Lead) کر سکے۔ ہماری ویکنسس(Weakness) اسٹیٹ میں نہیں ہے، ہماری ویکنسس بیوروکراسی میں نہیں ہے،

We have a world class talented competent bureaucracy.

ہماری ویکنسس اس وقت جو فوکس ہے جو سپاٹ پے جو چیز ہے میرا خیال ہے ہمارا پولیٹیکل کارڈر ہے۔ ہمارے پولیٹیکل کارڈر کو پروفیشونالی اپنے آپ کو پولیٹیکل سروس کے لئے آمادہ ہونا چاہیے تیار ہونا چاہے

ہم پاکستان میں اس وقت صرف ون ملین لوگ ہیں جو کہ ہائر ایجوکیشن میں انرولڈ ہیں۔ انڈیا میں ۲۰ ملین لوگ ہیں جو ہائر ایجوکیشن میں انرولڈ ہیں۔ تو آپ فرق دیکھیں۔ اور ہمارے پھر انسٹیٹیوشنز کی کوالٹی ریسورسز ان سب کے بھی ایشوز ہیں۔ تو میں یہ سمجھتا ہوں کہ آپ میں یہ کمٹمنٹ ہونی چاہیے کہ اب چپ کہ آپ ہائر ایجوکیشن میں آگئے ہیں

You will become knowledge leader, you will become knowledge servant

آپ اس چیز کو اقوائر کریں یہ فری ہے. اس پے کوئی بینک نہیں بیٹھا ہوا ہے، اس پر کوئی جاگیر دار نہیں بیٹھا ہوا ہے، کوئی سرمایا دار نہیں بیٹھا ہوا ہے، کوئی بیوروکراسی نہیں ہے

It's for you to grab it, it's for you to achieve it.

آپ اس کو لے لیں. اس میں کوئی پولیٹیکل پارٹی نہیں ہے کوئی فیملی نہیں ہے کوئی ووٹنگ نہیں ہے. اگر آپ یہ کر لیں گے، انشاءاللہ

You will be great men, great women and you will see for yourself a very bright future for Pakistan in the year 2040.

Thank You